ضلع ریشم آباد میں 3 نئے کمپیوٹر سینٹرز فعال، 1200 طلبہ کو مفت تربیت

ہر سینٹر میں 30 کمپیوٹرز، انٹرنیٹ کنکشن اور تربیت یافتہ اساتذہ موجود، پہلے ہی روز 450 طلبہ کے داخلے

رپورٹ: عمیر سلیم شاہ

ریشم آباد (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلع ریشم آباد کے تین تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں قائم کیے گئے نئے کمپیوٹر سینٹرز منگل کے روز طلبہ کے لیے باقاعدہ طور پر کھول دیے گئے۔ ان سینٹرز میں مجموعی طور پر 90 کمپیوٹرز نصب کیے گئے ہیں اور پہلے ہی روز 450 طلبہ نے داخلے کے لیے رجسٹریشن کرائی۔ ڈپٹی کمشنر ریشم آباد سید کامران حیدر نقوی نے فیتہ کاٹ کر سینٹرز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر صدر، تحصیل ناظم اور مختلف اسکولوں کے سربراہان بھی موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کسی بچے کو صرف اس لیے پیچھے نہ رہنا پڑے کہ اس کے گھر کے قریب کمپیوٹر کی سہولت موجود نہیں۔ ہر تحصیل میں ایک سینٹر بنانے کا مقصد یہی ہے کہ طلبہ کو کم سے کم سفر کرنا پڑے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ہر سینٹر میں 30 کمپیوٹرز کے علاوہ 2 انسٹرکٹرز، ایک ریسپشنسٹر اور ایک سیکیورٹی گارڈ تعینات کیا گیا ہے۔ سینٹرز صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ شازیہ رفیق نے بریفنگ میں بتایا کہ پہلے مرحلے میں 1200 طلبہ کو تربیت دی جائے گی، جن میں سے 60 فیصد طالبات ہیں۔ ان کے مطابق ’’ہم نے جان بوجھ کر لڑکیوں کے لیے زیادہ نشستیں رکھی ہیں، کیونکہ ہمارے سروے میں سامنے آیا تھا کہ کئی والدین لڑکیوں کو دور بھیجنے سے ہچکچاتے ہیں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ہر طالب علم کو 40 گھنٹے کا بنیادی کورس کرایا جائے گا، جس کے بعد اسے سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صدر کی ڈاکٹر عائشہ منیر نے کہا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ہر سال سیکڑوں ایسے کیس آتے ہیں جن میں مریض کو بروقت طبی مدد نہ ملنے کی وجہ سے شدید نقصان ہوتا ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان ایسے کیسز کو پہچاننا سیکھیں اور بروقت مدد فراہم کر سکیں۔ اس کے لیے ہم نے ہسپتال کے ڈاکٹروں کی خدمات بھی فراہم کی ہیں۔‘‘

ڈی ای او شازیہ رفیق نے بتایا کہ ہر سینٹر میں 15 کمپیوٹرز پر مشتمل ایک الگ لیب بنائی گئی ہے، جہاں ایمبولینس سروس کے 20 ملازمین کو خصوصی تربیت دی جائے گی۔ ان کے مطابق ان ملازمین کو بنیادی طبی امداد، مریض کو منتقل کرنے کے محفوظ طریقے اور ایمرجنسی کال سینٹر سے رابطے کے طریقہ کار کی تربیت دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ایمبولینس صرف گاڑی نہ رہے بلکہ ایک چلتا پھرتا طبی مرکز بن جائے، اور اس کے لیے ہمیں ہر ملازم کو کم از کم 40 گھنٹے کی تربیت دینی ہوگی۔‘‘

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر (ڈی ای او) ڈاکٹر فرحان قیوم نے بتایا کہ ضلع کے 71 دیہی علاقوں میں ایمبولینس کی اوسط رسائی 42 منٹ ہے، جو ہنگامی حالات میں بہت زیادہ ہے۔ ان کے مطابق نئی حکمت عملی کے تحت ان علاقوں میں 9 ایمبولینسیں تعینات کی جائیں گی، جن کی اوسط رسائی 18 منٹ تک لائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایمبولینس کے ڈرائیورز کو بھی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ کئی بار مریض کو بروقت مدد نہ ملنے کی وجہ ڈرائیور کی لاعلمی ہوتی ہے۔‘‘

ڈی ای او نے بتایا کہ ایمبولینس سروس کے ملازمین کی تربیت 15 ستمبر سے شروع ہو کر 20 اکتوبر تک مکمل کر لی جائے گی۔ ان کے مطابق تربیت کے بعد ان ملازمین کو ایک خصوصی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا، جو ان کی ملازمت کے ریکارڈ کا حصہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایمبولینس کے ڈرائیورز کو بھی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ کئی بار مریض کو بروقت مدد نہ ملنے کی وجہ ڈرائیور کی لاعلمی ہوتی ہے۔‘‘

ڈی ای او نے بتایا کہ ایمبولینس سروس کے ملازمین کی تربیت 15 ستمبر سے شروع ہو کر 20 اکتوبر تک مکمل کر لی جائے گی۔ ان کے مطابق تربیت کے بعد ان ملازمین کو ایک خصوصی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا، جو ان کی ملازمت کے ریکارڈ کا حصہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایمبولینس کے ڈرائیورز کو بھی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ کئی بار مریض کو بروقت مدد نہ ملنے کی وجہ ڈرائیور کی لاعلمی ہوتی ہے۔‘‘

ضلع ریشم آباد میں ایمبولینس سروس کے ملازمین کی تربیت کا آغاز ہو گیا ہے

ضلع ریشم آباد میں 3 نئے کمپیوٹر سینٹرز فعال، 1200 طلبہ کو مفت تربیت دی جائے گی

ہر سینٹر میں 30 کمپیوٹرز، انٹرنیٹ کنکشن اور تربیت یافتہ اساتذہ موجود، پہلے ہی روز 450 طلبہ کے داخلے

رپورٹ: عمیر سلیم شاہ

ریشم آباد (نمائندہ خصوصی) 12 اگست: ضلع ریشم آباد کے تین تحصیل ہیڈ کوارٹرز میں قائم کیے گئے نئے کمپیوٹر سینٹرز منگل کے روز طلبہ کے لیے باقاعدہ طور پر کھول دیے گئے۔ ان سینٹرز میں مجموعی طور پر 90 کمپیوٹرز نصب کیے گئے ہیں اور پہلے ہی روز 450 طلبہ نے داخلے کے لیے رجسٹریشن کرائی۔ ڈپٹی کمشنر ریشم آباد سید کامران حیدر نقوی نے فیتہ کاٹ کر سینٹرز کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر صدر، تحصیل ناظم اور مختلف اسکولوں کے سربراہان بھی موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ ’’ہم نے کوشش کی ہے کہ کسی بچے کو صرف اس لیے پیچھے نہ رہنا پڑے کہ اس کے گھر کے قریب کمپیوٹر کی سہولت موجود نہیں۔ ہر تحصیل میں ایک سینٹر بنانے کا مقصد یہی ہے کہ طلبہ کو کم سے کم سفر کرنا پڑے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ہر سینٹر میں 30 کمپیوٹرز کے علاوہ 2 انسٹرکٹرز، ایک ریسپشنسٹر اور ایک سیکیورٹی گارڈ تعینات کیا گیا ہے۔ سینٹرز صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک کھلے رہیں گے۔

ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (ڈی ای او) محترمہ شازیہ رفیق نے بریفنگ میں بتایا کہ پہلے مرحلے میں 1200 طلبہ کو تربیت دی جائے گی، جن میں سے 60 فیصد طالبات ہیں۔ ان کے مطابق ’’ہم نے جان بوجھ کر لڑکیوں کے لیے زیادہ نشستیں رکھی ہیں، کیونکہ ہمارے سروے میں سامنے آیا تھا کہ کئی والدین لڑکیوں کو دور بھیجنے سے ہچکچاتے ہیں۔‘‘ ان کا کہنا تھا کہ ہر طالب علم کو 40 گھنٹے کا بنیادی کورس کرایا جائے گا، جس کے بعد اسے سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔

تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال صدر کی ڈاکٹر عائشہ منیر نے کہا کہ ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ میں ہر سال سیکڑوں ایسے کیس آتے ہیں جن میں مریض کو بروقت طبی مدد نہ ملنے کی وجہ سے شدید نقصان ہوتا ہے۔ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ہمارے نوجوان ایسے کیسز کو پہچاننا سیکھیں اور بروقت مدد فراہم کر سکیں۔ اس کے لیے ہم نے ہسپتال کے ڈاکٹروں کی خدمات بھی فراہم کی ہیں۔‘‘

ڈی ای او شازیہ رفیق نے بتایا کہ ہر سینٹر میں 15 کمپیوٹرز پر مشتمل ایک الگ لیب بنائی گئی ہے، جہاں ایمبولینس سروس کے 20 ملازمین کو خصوصی تربیت دی جائے گی۔ ان کے مطابق ان ملازمین کو بنیادی طبی امداد، مریض کو منتقل کرنے کے محفوظ طریقے اور ایمرجنسی کال سینٹر سے رابطے کے طریقہ کار کی تربیت دی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ ایمبولینس صرف گاڑی نہ رہے بلکہ ایک چلتا پھرتا طبی مرکز بن جائے، اور اس کے لیے ہمیں ہر ملازم کو کم از کم 40 گھنٹے کی تربیت دینی ہوگی۔‘‘

ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر (ڈی ای او) ڈاکٹر فرحان قیوم نے بتایا کہ ضلع کے 71 دیہی علاقوں میں ایمبولینس کی اوسط رسائی 42 منٹ ہے، جو ہنگامی حالات میں بہت زیادہ ہے۔ ان کے مطابق نئی حکمت عملی کے تحت ان علاقوں میں 9 ایمبولینسیں تعینات کی جائیں گی، جن کی اوسط رسائی 18 منٹ تک لائی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایمبولینس کے ڈرائیورز کو بھی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ کئی بار مریض کو بروقت مدد نہ ملنے کی وجہ ڈرائیور کی لاعلمی ہوتی ہے۔‘‘

ڈی ای او نے بتایا کہ ایمبولینس سروس کے ملازمین کی تربیت 15 ستمبر سے شروع ہو کر 20 اکتوبر تک مکمل کر لی جائے گی۔ ان کے مطابق تربیت کے بعد ان ملازمین کو ایک خصوصی سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا، جو ان کی ملازمت کے ریکارڈ کا حصہ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’ہم نے ایمبولینس کے ڈرائیورز کو بھی تربیت دینے کا فیصلہ کیا ہے، کیونکہ کئی بار مریض کو بروقت مدد نہ ملنے کی وجہ ڈرائیور کی لاعلمی ہوتی ہے۔‘‘

ضلع ریشم آباد میں ایمبولینس سروس کے ملازمین کی تربیت کا آغاز ہو گیا ہے

ضلع نیلا ٹبہ کے 3 مقامی ہنر مند کاریگروں کی عالمی نمائش میں شرکت کی تیاری

ہنر کو عالمی منڈی سے جوڑنے کا منصوبہ، ضلع کونسل کی 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز

نمائندہ خصوصی

ضلع نیلا ٹبہ کے 3 مقامی ہنر مند کاریگروں کی عالمی نمائش میں شرکت کی تیاری کے سلسلے میں 2 روزہ تربیتی ورکشاپ کا آغاز ہو گیا ہے۔ ورکشاپ ضلع کونسل نیلا ٹبہ کے زیر اہتمام ٹاؤن ہال کے کانفرنس ہال میں منعقد ہو رہی ہے، جس میں ضلع کے مختلف دیہات سے آئے ہوئے 3 کاریگروں کو عالمی نمائش کے تقاضوں، معیار اور پیکنگ کے جدید طریقوں سے آگاہ کیا جا رہا ہے۔ ان کاریگروں کا انتخاب ضلع کونسل کی ایک خصوصی کمیٹی نے کیا تھا، جس نے 11 درخواستوں میں سے ان کے کام کا انتخاب کیا۔

ورکشاپ کے پہلے روز ضلع کونسل نیلا ٹبہ کے چیف آفیسر ڈاکٹر فرحان قیوم نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ’’ہمارے کاریگروں کے پاس ہنر تو ہے، مگر وہ اسے مارکیٹ کی زبان میں پیش نہیں کر پاتے۔ ہم چاہتے ہیں کہ وہ اپنی مصنوعات کی کہانی خود بیان کریں، کیونکہ خریدار چیز کے ساتھ جڑی محنت اور روایت کو بھی خریدتا ہے۔‘‘ انہوں نے کہا کہ ضلع کونسل نمائش کے دوران شرکاء کے لیے مفت اسٹال، آمد و رفت اور رہائش کا انتظام کرے گی۔

ورکشاپ کی ٹرینر محترمہ نگہت آرا سلیمی نے بتایا کہ تربیت میں کاریگروں کو بتایا جا رہا ہے کہ عالمی خریدار کس طرح کی کوالٹی، پیکنگ اور ڈلیوری ٹائم کو ترجیح دیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم نے دیکھا ہے کہ کئی کاریگر بہت اچھا مال بناتے ہیں، لیکن وقت پر آرڈر پورا نہ کر سکنے کی وجہ سے نقصان اٹھاتے ہیں۔ اس لیے ہم انہیں بتا رہے ہیں کہ کم مقدار میں بہتر کام کیسے کیا جائے۔‘‘

ضلع کونسل کے ترجمان کے مطابق منتخب کاریگروں کی مصنوعات کی تصاویر اور ویڈیوز پیشہ ور فوٹوگرافر سے تیار کرائی جائیں گی، جو نمائش سے پہلے ضلع کونسل کی ویب سائٹ پر بھی اپ لوڈ کی جائیں گی۔ ترجمان نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ خریدار نمائش سے پہلے ہی ان کاریگروں کے کام سے واقف ہو جائیں، تاکہ ان کے اسٹال پر رش ہو۔‘‘

ضلع نیلا ٹبہ کے 3 مقامی ہنر مند کاریگروں کی عالمی نمائش میں شرکت کی تیاری کے سلسلے میں 2 روزہ تربیتی ورکشاپ